مختصر 40 حدیثوں

کا مجموعہ

چالیس فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سگ مدینہ محمد

اعجاز رضا قادری عطاری

فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر
All country 00923121616255 ? 03121616255 پاکستان

مدنی چینل دیکھتے رہیئے

مختصر 40 حدیثوں کا مجموعہ

چالیس فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری

کتاب کی تصدیق مفتی پیر معید رضا قادری عطاری صاحب

کتاب کی تصدیق مجلس المدینہ العلمیہ

دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر

Pakistan 03121616255 alcountry 00923121616255

مدنی چینل دیکھتے رہیئے

چالیس حدیثیں حفظ کر کے امت تک پہنچانے کی فضیلت

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاحَدُّ الْعِلْمِ الَّذِي إِذَا بَلَغَهُ الرَّجُلُ كَانَ فَقِيهًا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «من حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ فَقِيهًا وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شافعا وشهيدا

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اس علم کی حد کیا ہے جہاں انسان پہنچے تو عالم ہو؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری اُمّت تک پہنچانے کیلئے دین کے متعلق 40 حدیثیں یاد کر لے گا تو اُسے اللہ پاک قیامت کے دن عالم دین کی حیثیت سے اُٹھائے گا اور بروز قیامت میں اُس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔

(شعب الإيمان، مقدمة، فصل في فضل العلم و شرف مقداره، جلد 3، صفحہ 240، حدیث 1597، مکتبۃ الرشد۔الریاض)

(مشکوۃ المصابیح ، کتاب العلم، الفصل الثالث، الحدیث ۲۵۸ ج ۲، ص ۶۸)

(شعب الایمان، 2/270، حدیث: 1726)(مرآۃ المناجیح، جلد 1 ، صفحہ 249)

فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر

03121616255 👉 پاکستان <-> 00923121616255 👉 ال کنڑی

حدیث 1

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

أَوْلَى النَّاسِ بِي يَومَ القَيَامَةَ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

قیامت کے روز لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو اس دنیا میں کثرت سے مجھ پر درود بھیجتا ہے۔“

(ترمذی، الجامع الصّحیح، أبواب الوتر، باب ماجاء في فضل الصّلاة على النّبي ﷺ 1:495، حدیث:484)

حدیث 2

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا : صلّوا عليّ فإنّ الصّلاة عليّ زكاةٌ لّكم.

یعنی مجھ پر درود پڑھا کرو۔ بلاشبہ مجھ پر (تمہارا) درود پڑھنا تمہارے لئے *روحانی و جسمانی* پاکیزگی کا باعث ہے۔ (ابن أبي شيبة، المصنف، 2 : 253، حدیث: 8704)

حدیث 3

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: صَلُّوا عَلَيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكُمْ

یعنی مجھ پر درود شریف پڑھو، اللہ تعالی تم پر رحمت بھیجے گا۔ (الكامل في ضعفاء الرجال، رقم الترجمة ١١٤١، ج ٥ ، ص ٥٠٥)

حدیث 4

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے: مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيَّاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ: یعنی جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے

(مشكوة المصابيح، كتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي ، الحديث ٩٢٢، ج ١، ص ١٨٩)

حدیث 5

حضرت عبد اللہ بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے خوشخبری سنائی کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ۔

یعنی جو شخص آپ پر درود پڑھتا ہے میں اس پر درود پڑھتا ہوں اور جو کوئی آپ کو سلام عرض کرتا ہے میں اس پر سلام بھیجتا ہوں۔"

(حاکم، المستدرک، 1 : 735، رقم : 2019)

حدیث 6

امیر المومنین حضرت سید نا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ: یعنی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۱ / ۵، الحدیث: ۱)

حدیث 7

حضرت سید نا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ:** ترجمہ یعنی مومن کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے (اَلْمُعْجَمُ الْكَبِير ج٦ ص١٨٥ حدیث ٥٩٤٢)

فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر

Pakistan 03121616255 all country 00923121616255

حدیث 8

حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے: **خَیْرُکُمْ مَن تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وعَلَّمَہُ** ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے ، جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا

(صحیح البخاري، کتاب فضائل القرآن باب خیرکم .الخ ، الحدیث ٥٠٢٧ ، ج ٣، ص ٤١٠) (صحیح البخاری:5027)

حدیث 9

سرکارِ دو عالم، صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ**: یعنی علم حاصل کرناہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے

(شعب الإیمان، باب في طلب العلم الحدیث: ١٦٦٥، ج٢، ص ٢٥٤) (ابن ماجہ،۱ / ۱۴۶حدیث:۲۲۴)

حدیث 10

حضرتِ سیدنا سَخْبَرَہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضورِ پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: **مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ کَانَ کَفَّارَۃً لِّمَا مَضٰی**: یعنی جو شخص علم طلب کرتا ہے، تو یہ اس کے گزشتہ گناہوں کا کفّارہ ہے (جامع الترمذي، ابواب العلم، باب فضل طلب العلم، الحدیث۲۶۵۷، ج۴، ص۲۹۵)

حدیث 11

حضرتِ سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، نُورِ مجسم، رسول اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے: **مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِہٖ**
یعنی جو شخص کسی کو نیکی کا راستہ بتائے گا، تو اسے بھی اتنا ہی ثواب ملے گا، جتنا کہ اس نیکی پر عمل کرنے والے کو

(صحیح مسلم، کتاب الإمارۃ، باب فضل اعانۃ الغازي ۔۔۔ الخ، الحدیث ۱۸۹۳، ص ۱۰۵۰)

حدیث 12

حضرتِ سیّدُنا ابو ہریرہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **اَلدُّعَاءُ یَرُدُّ الْبَلَاءَ** یعنی دعا بلا کو ٹال دیتی ہے (الجامع الصغير، للسيوطي، الحديث: ٤٢٦٥، ص٢٥٩)

حدیث 13

حضرتِ سیّدُنا اَنس بن مالک رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تَبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ** یعنی دُعا عبادت کا مغز ہے۔ (جامع الترمذي، كتاب الدعوات، الحديث: ۳۳۸۲، ج۵، ص۲۴۳)

حدیث 14

حضرتِ سیدُنا عبداللّٰہ بن عمرو رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً** یعنی میری طرف سے پہنچا دو، اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔

(صحيح البخاري، كتاب احاديث الانبياء، باب ما ذكر عن بنی اسرائيل، الحديث ۳۴۶۱، ج۲، ص۴۶۲)

حدیث 15

حضرتِ سیّدُنا عبد اللّٰہ بن عمرو رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **مَنْ صَمَتَ نَجَا** یعنی جو خاموش رہا نَجات پا گیا۔ (جامع الترمذي، ابواب صفة القيامة، الحديث٢٥٠٩، ج٤، ص٢٢٥)

حدیث 16

حضرتِ سیّدُنا مُعَاوِیہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًایُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ یعنی للہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا اِرادہ فرماتا ہے، اس کودین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

(صحيح البخاري، كتاب العلم باب من يرد الله به خيرا--- إلخ، الحديث: ٧١، ج١،ص٤٣)

حدیث 17

حضرتِ سیّدُنا ابن مسعودرَ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب الزھد، باب ذکر التوبۃ، الحدیث ۴۲۵۰، ج۴، ص۴۹۱)

حدیث 18

حضرتِ سیّدُنا ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ یعنی شَرْمندَگی توبہ ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب الزھد، باب ذکر التوبۃ، الحدیث: ۴۲۵۲، ج۴، ص۴۹۲)

حدیث 19

حضرتِ سیّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ہے: مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا: ترجمہ یعنی جو دھوکہ دہی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(جامع الترمذي، ابواب البيوع، باب ماجاء فيكراهية الغش، الحديث١٣١٩، ج٣، ص٥٧)

حدیث 20

حضرتِ سیّدُنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اَلْجُمُعَۃُ حَجُّ الْمَسَاکِیْن والفقراء یعنی جمعہ کی نماز مساکین غریبوں کا حج ہے۔ (کنز العمال، 7 / 707، حدیث: 21031، 21032)

(الفردوس بمأ ثور الخطاب، الحدیث٢٤٣٦، ج١، ص٣٣٣)

(حاشیۃ السیوطی علی النسائی، 1 / 219، تحت الحدیث: 1373)

(الجامع الصغیر، الحدیث :3635،ص221،دار الکتب العلمیہ ،بیروت)

حدیث 21

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمان مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم ہے: **الدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃُ الْکَافِرِ**

ترجمہ: دنیاؔ مؤمن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنّت ہے۔ (مسلم، ص 1210، حدیث:7417)

(صحیح مسلم، کتاب الزہد والرقائق، باب الدنیا سجن المؤمن، الحدیث٢٩٥٦، ص١٥٨٢)

حدیث 22

حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وبارک وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ** یعنی قَبْرُ کا عذاب حق ہے۔ (طبقات الحنابلہ، ج1، ص166)

(صحیح البخاري، کتاب الجنائز، باب ماجاء في عذاب القبر، الحدیث١٣٧٢، ج١، ص٤٦٣)

حدیث 23

حضرتِ سیّدُنا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: مَنْ زَارَ قَبْرِیَ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیَ یعنی جس نے میری قبر کی زِیارت کی، اس کے لئے میری شفاعت لازِم ہوگئی۔

(سنن دارقطنی، 2/351، حدیث: 2669) (شعب الإیمان، باب في المناسک، فضل الحج والعمرة، الحدیث٤١٥٩، ج٣، ص٤٩٠)

حدیث 24

امیرُ المومنین حضرتِ سیّدُنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **اَلصَّلَاۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ تَرَکَھَا فَقَدْ ھَدَمَ الدِّیْنَ**: یعنی نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو ترک کیا پس اس نے پورے دین کو منہدم کیا

(شعب الإيمان، باب فی الصلوات، الحديث ٢٨٠٧، ج٣، ص٣٩) (جلونی، کشف الخفاء، 2 : 40)

حدیث 25

حضرتِ سیّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **اَلْقَھْقَھَۃُ مِنَ الشَّیْطَانِ، وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰہِ** یعنی قہقہہ شیطان کی طرف سے ہے اور مسکرانا اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے

۔(المعجم الصغير، للطبراني، الحديث ١٠٥٧، ج٢، ص٢١٨)

حدیث 26

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں **اَلضَّحِکُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَۃٌ فِی الْقَبْرِ** یعنی مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا *لاتا* ہے

(مسندِ فردوس ، جلد : 2 ، صفحہ : 431 ، حدیث :3891) (الجامِعُ الصَّغیر ص٣٢٢ حدیث٥٢٣١)

حدیث 27

حضرتِ سیّدُنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **اَلْبَادِیْء بِالسَّلَامِ بَرِیٌّ مِّنَ الْکِبْر** یعنی سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے دور ہو جاتا ہے۔

(شعب الإيمان، باب في مقاربة اهل الدين--- الخ، الحديث: ٨٧٨٦، ج٦، ص٤٣٣)

حدیث 28

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ یعنی سلام گفتگو سے پہلے ہے۔

(جامع الترمذي، ابواب الاستئذان، باب ماجاء في السلام قبل الكلام، الحديث٢٧٠٨، ج٤، ص٣٢١)

حدیث 29

حضرتِ سیّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا**

یعنی خوشخبری سناء اور *لوگوں کو* نفرت نہ دلاء۔

(صحیح البخاري، کتاب العلم، باب ما کان النبی ﷺ یتخولہم الخ، الحدیث٦٩، ج١، ص٤٢)

حدیث 30

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں

اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ: یعنی حیا، ایمان، سے ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الِایمان، باب بیان عدد شعب الِایمان۔۔۔الخ، الحدیث٣٦، ص٤٠)

حدیث 31

حضرتِ سیّدُنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **اِنَّ الرِّزْقَ لَیَطْلُبُ الْعَبْدَ کَمَا یَطْلُبُہٗ اَجَلُہ** یعنی روزی بندے کو ایسے تلاش کرتی ہے جیسے اسے اس کی موت تلاش کرتی ہے

-(حلیة الاولیاء، رقم ٧٩٠٨، ج٦، ص٨٩)

حدیث 32

حضرتِ سیّدُنا حُذَیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ**

یعنی چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

(صحيح البخاري، كتاب الآداب، باب مايكره من النميمة، الحديث ٦٠٥٦،ج٤، ص١١٥)

حدیث 33

حضرتِ سیّدُنا عبد للہ بن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً** یعنی باجماعت نمازادا کرنا، تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ (صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب فضل صلاة الجماعة، الحديث ٦٤٥،ج١،ص٢٣٢)

حدیث 34

حضرتِ سیّدُتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّب** یعنی مِسواک میں منہ کی پاکیزگی اور اللہ عَزَّوَجَلّ کی خوشنودی کا سبب ہے۔

(سنن النسائي، أبواب الطهارة وسننها، باب السواک، ج١،ص١٠)

حدیث 35

حضرتِ سیّدُنا ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مُتَعَمِّدًا كُتِبَ اسْمُهٗ عَلٰى بَابِ النَّارِ فِيْمَنْ يَدْخُلُهَا** یعنی جو کوئی جان بوجھ کرایک نماز بھی چھوڑ دیتا ہے، اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دیا جائے گا جس سے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(حلية الاولياء، رقم ١٠٥٩٠،ج٧، ص٢٩٩)

حدیث 36

حضرتِ سیّدُنا ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ یعنی سب سے بہتر عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے محبت کرنا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے دُشمنی کرنا ہے۔

(سنن أبي داود، كتاب السنة، باب مجانبة اهل الأهواء، الحديث٤٥٩٩، ج٤، ص٢٦٤)

حدیث 37

حضرتِ سیّدُنا انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **اَلْفِتْنَۃُ نَائِمَۃٌ لَّعَنَ اللّٰہُ مَنْ اَیْقَظَھَا** یعنی فتنہ سورہا ہے، اس کے جگانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت

(الجامع الصغیر، الحدیث ۵۹۷۵، ص۳۷۰)

حدیث 38

حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: **شَعْبَانُ شَھْرِیْ وَ رَمَضَانُ شَھْرُ اللّٰہ** یعنی شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ، عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے۔

(الجامع الصغیر، للسیوطی، الحدیث۴۸۸۹، ص۳۰۱)

حدیث 39

حضرتِ سیدُنا ابو قتَادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اِنَّ سَاقِیَ الْقَوْمِ آخِرُھمْ شُرْبًا یعنی قوم کو پانی پلانے والا، سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب قضاء الصلاة الفائتة--- الخ، الحديث٦٨١، ص٣٤٤)

حدیث 40

حضرتِ سیدنا زِیاد بن حارِث رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا مبارک فرمانِ ہے:

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِرِزْقِهٖ

یعنی جو شخص طلبِ علم میں رہتا ہے،
اللہ تعالٰی اس کے رِزْق کا ضامن ہے۔

(مسند الشهاب القضاعي، من طلب العلم تكلف الله برزقه، رقم:391، ج1، ص 244)

(تاریخ بغداد، رقم: ۱۵۳۵، ج۳، ص۳۹۸)

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک اُس کو تَروتازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔
(تِرمذی، ۴/۲۹۸، حدیث:۲۶۶۵)

سگ مدینہ محمد اعجاز
رضا قادری عطاری

فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر

00923121616255 👈 ال کنٹری ? 03121616255 👈 پاکستان